The Quran & Science Series

اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں

THE SUN ROTATES

سورج کا گھومنا

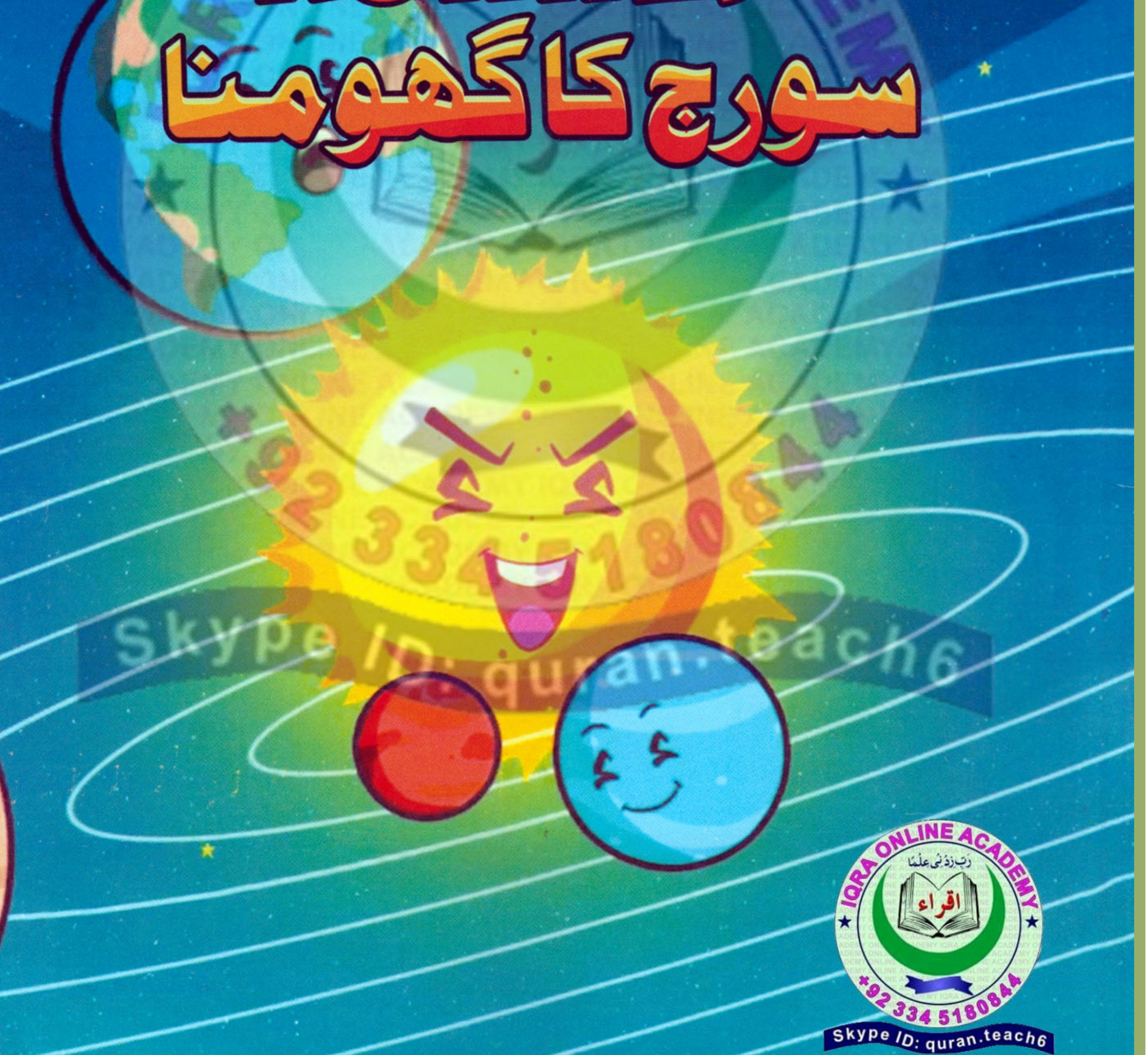

IQRA ONLINE ACADEMY
اقراء
+92 334 5180844
Skype ID: quran.teach6

For a long time European philosophers and scientists believed that the earth stood still in the centre of the universe and every other body including the sun moved around it. In the West, this geocentric concept of the universe was prevalent right from the time of Ptolemy in the second century B.C.

بہت لمبے عرصے تک یورپی فلسفیوں اور سائنسدانوں کا یہ ماننا تھا کہ زمین کائنات کے مرکز میں رکی ہوئی ہے اور باقی تمام سیارے یہاں تک کہ سورج بھی زمین کے گرد گھوم رہے ہیں۔ مغرب میں کائنات کے حوالے سے یہ ارضیاتی تصور دوسری صدی قبل مسیح میں بطلیموس کے زمانے سے موجود ہے۔

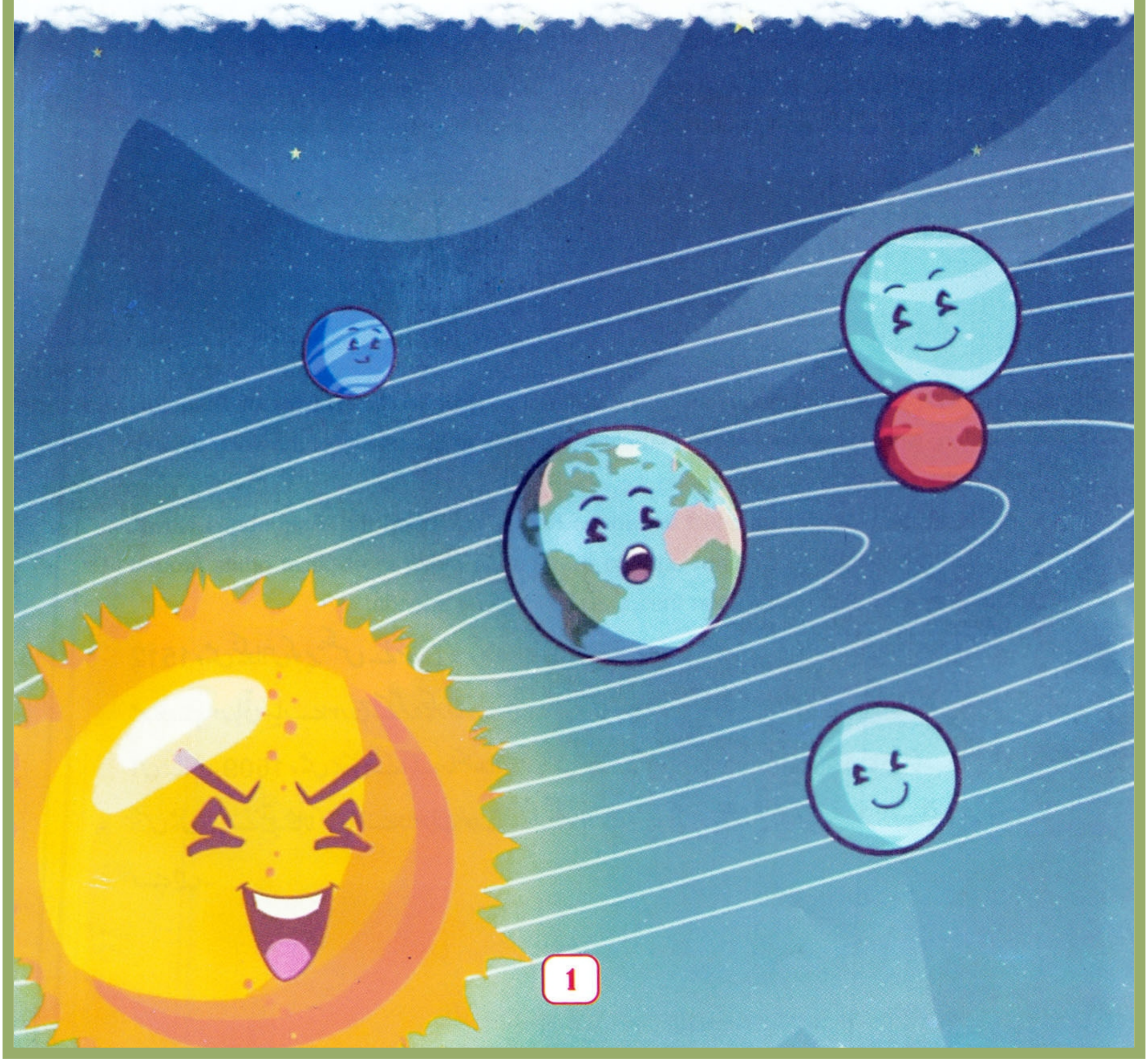

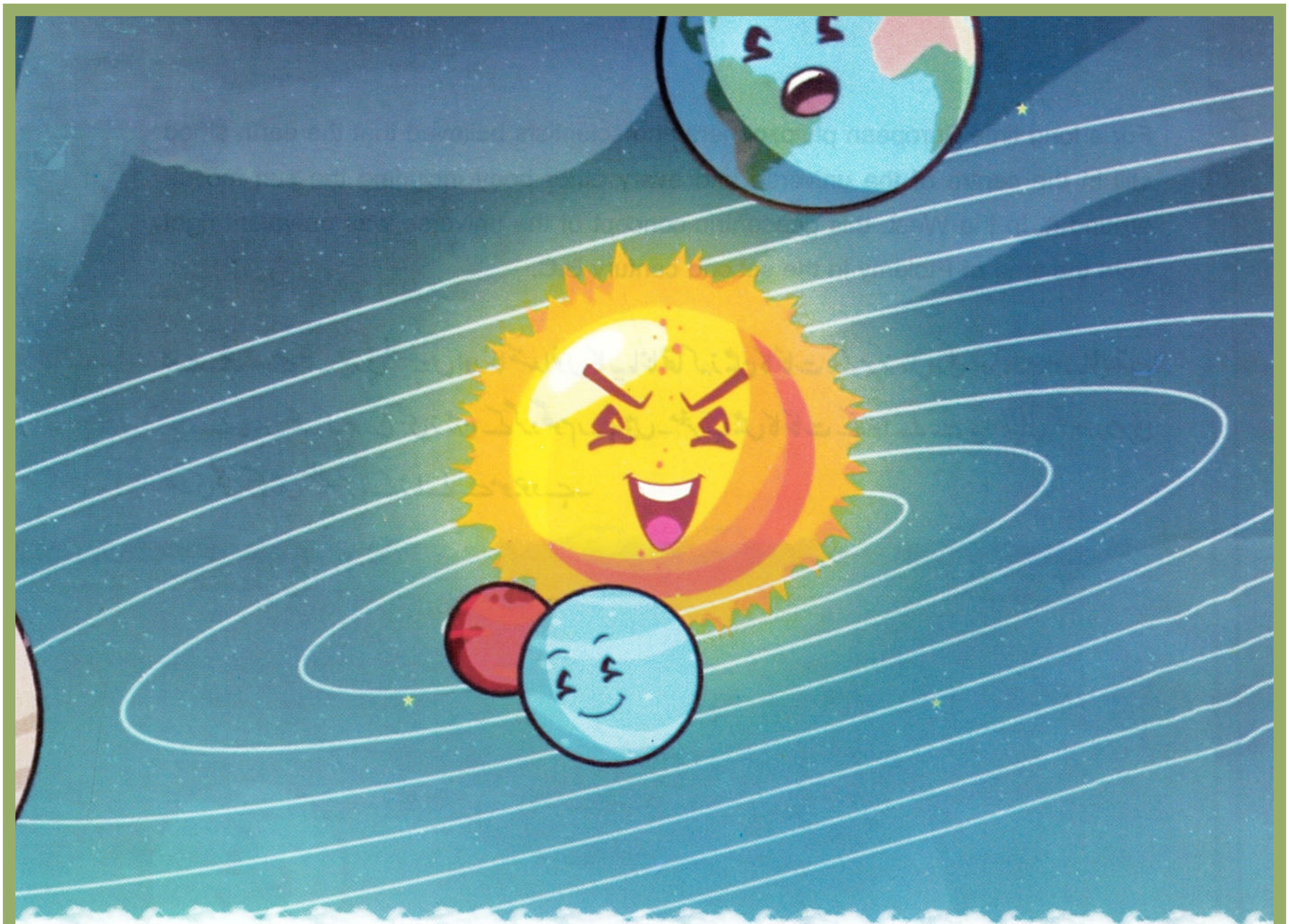

In 1512, Nicholas Copernicus put forward his Heliocentric Theory of Planetary Motion, which asserted that the sun is motionless at the centre of the solar system with the planets revolving around it.

In 1609, the German scientist Johannes Kepler published the 'Astronomia Nova'. In this he concluded that not only do the planets move in elliptical orbits around the sun, they also rotate upon their axes at irregular speeds.

1512ء میں نیکولاس کوپرنیکس نے سورج کا مرکز ہونے کا نظریہ پیش کیا، جس سے مراد یہ تھی کہ سورج نظامِ شمسی میں ساکن موجود ہے اور باقی سیارے سورج کے گرد چکر لگا رہے ہیں۔

اس کے بعد 1609ء میں جرمنی کے ایک سائنسدان جوہانس کیپلر نے 'Astronomia Nova' نامی کتاب شائع کی جس میں اس نے نتیجہ نکالا کہ سیارے نہ صرف سورج کے گرد گھوم رہے ہیں، بلکہ اپنے محور پر بھی ایک غیر متوازن رفتار سے گھوم رہے ہیں۔

With this knowledge it became possible for European scientists to explain correctly many of the mechanisms of the solar system including the sequence of night and day. After these discoveries, it was thought that the Sun was stationary and did not rotate about its axis like the Earth.

اس معلومات سے یورپی سائنسدانوں کو نظامِ شمسی کے بہت سے قوانین جیسا کہ دن اور رات کی ترتیب کو سمجھنے میں مدد ملی۔ ان دریافتوں کے بعد یہ سمجھا جانے لگا کہ سورج ساکن ہے اور وہ زمین کی طرح اپنے محور پر نہیں گھومتا۔

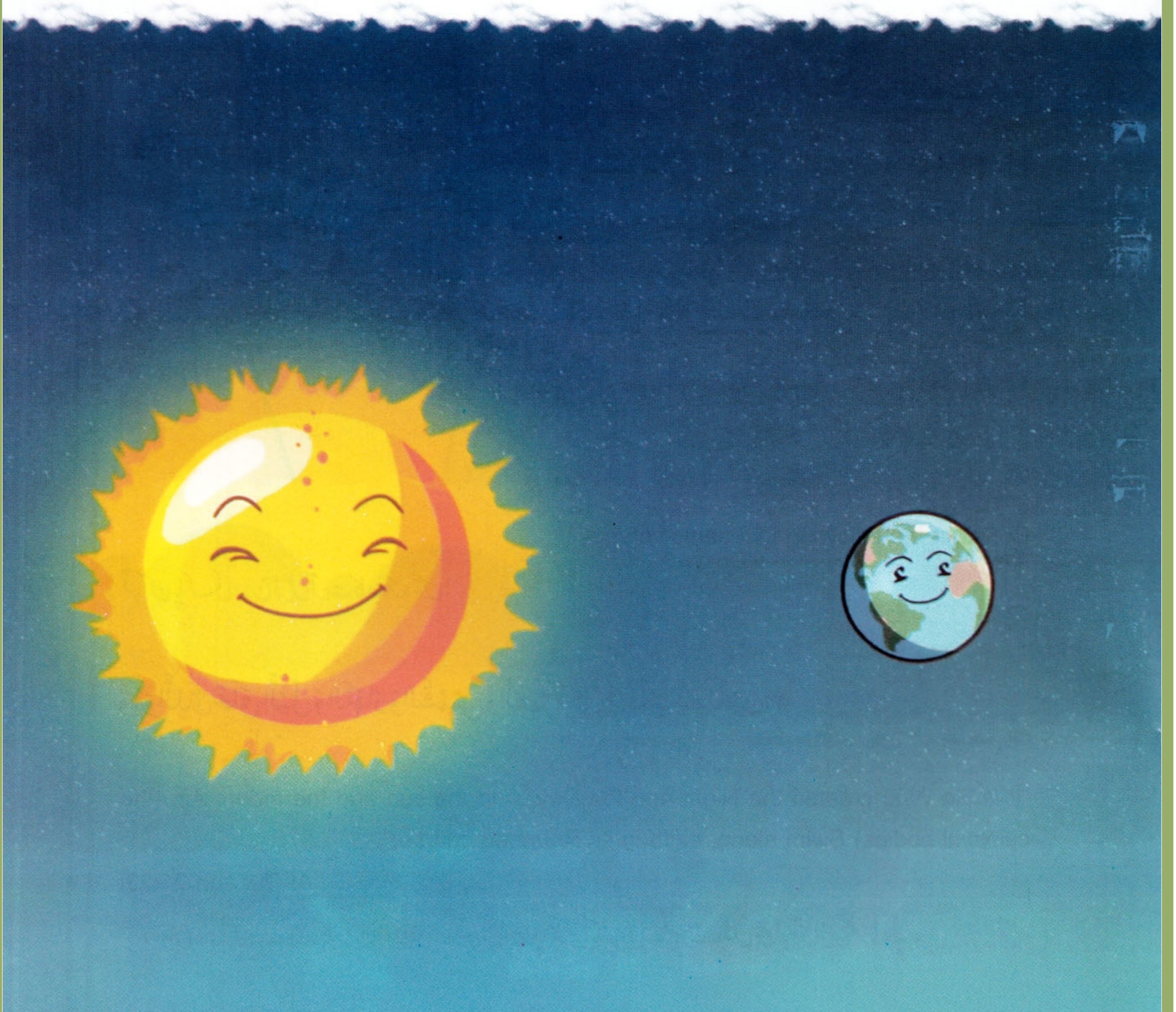

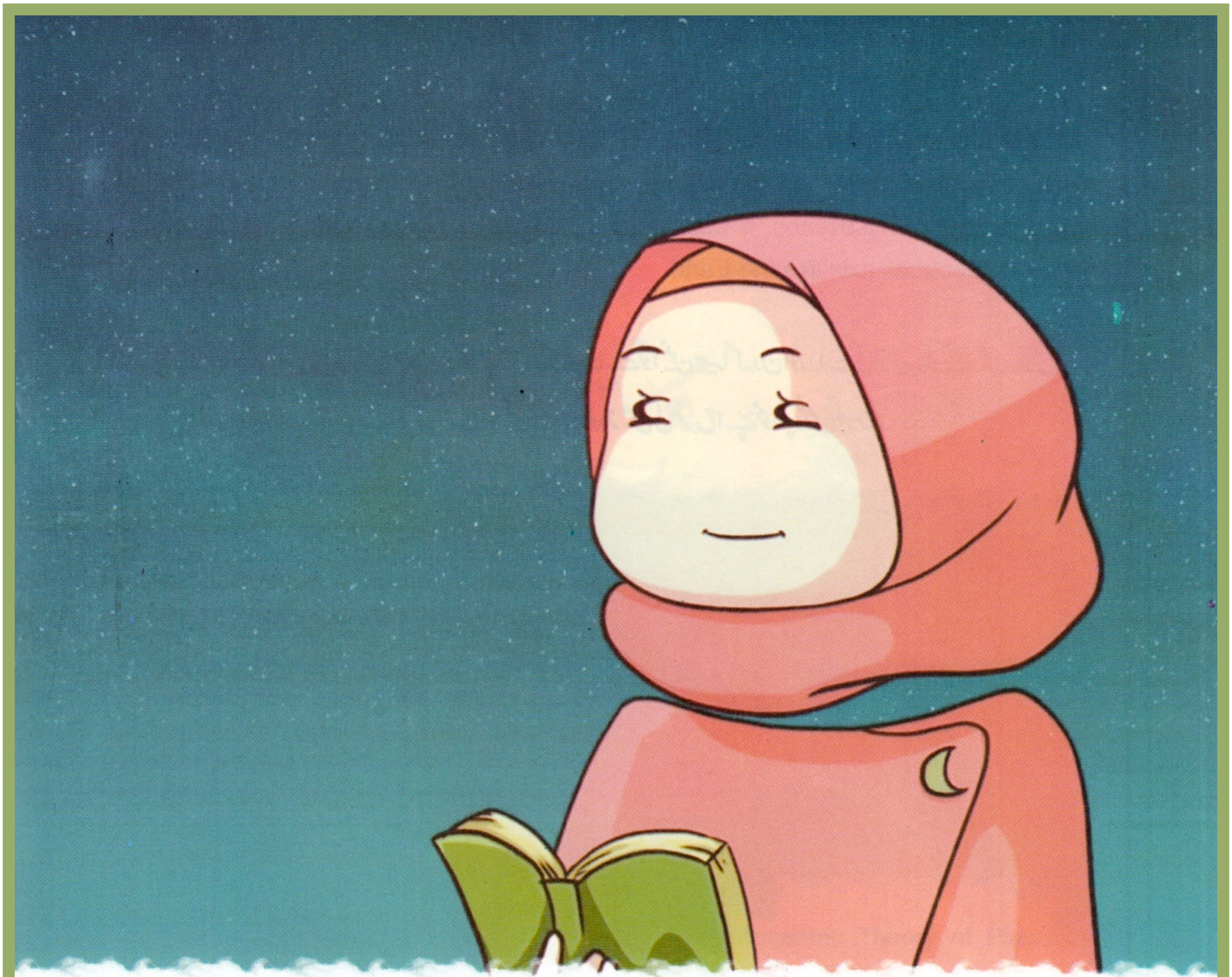

Consider the following Qur'aanic verse:

قرآنِ پاک کی درج ذیل آیت کا جائزہ لیں:

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝۳۳

"It is He Who created the Night and the Day, And the sun and the moon: All (the celestial bodies) Swim along, each in its Rounded course."

[Al-Qur'aan 21:33]

''اور وہی ہے جس نے بنائے رات اور دن اور سورج اور چاند ہر ایک، ایک گھیرے میں پیر (یعنی تیر) رہا ہے۔''

The Arabic word used in the above verse is يَسْبَحُوْنَ . The word ''يَسْبَحُوْنَ'' is derived from the word ''سَبَحَ'' . It carries with it the idea of motion that comes from any moving body.

عربی زبان کے لفظ "يَسْبَحُوْنَ" کا استعمال اس آیتِ قرآنی میں کیا گیا ہے۔ "يَسبَحُونَ" کا لفظ "سَبَحَ" سے لیا گیا ہے۔
اس کا استعمال کسی حرکت کرتی ہوئی چیز کی نوعیت بیان کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔

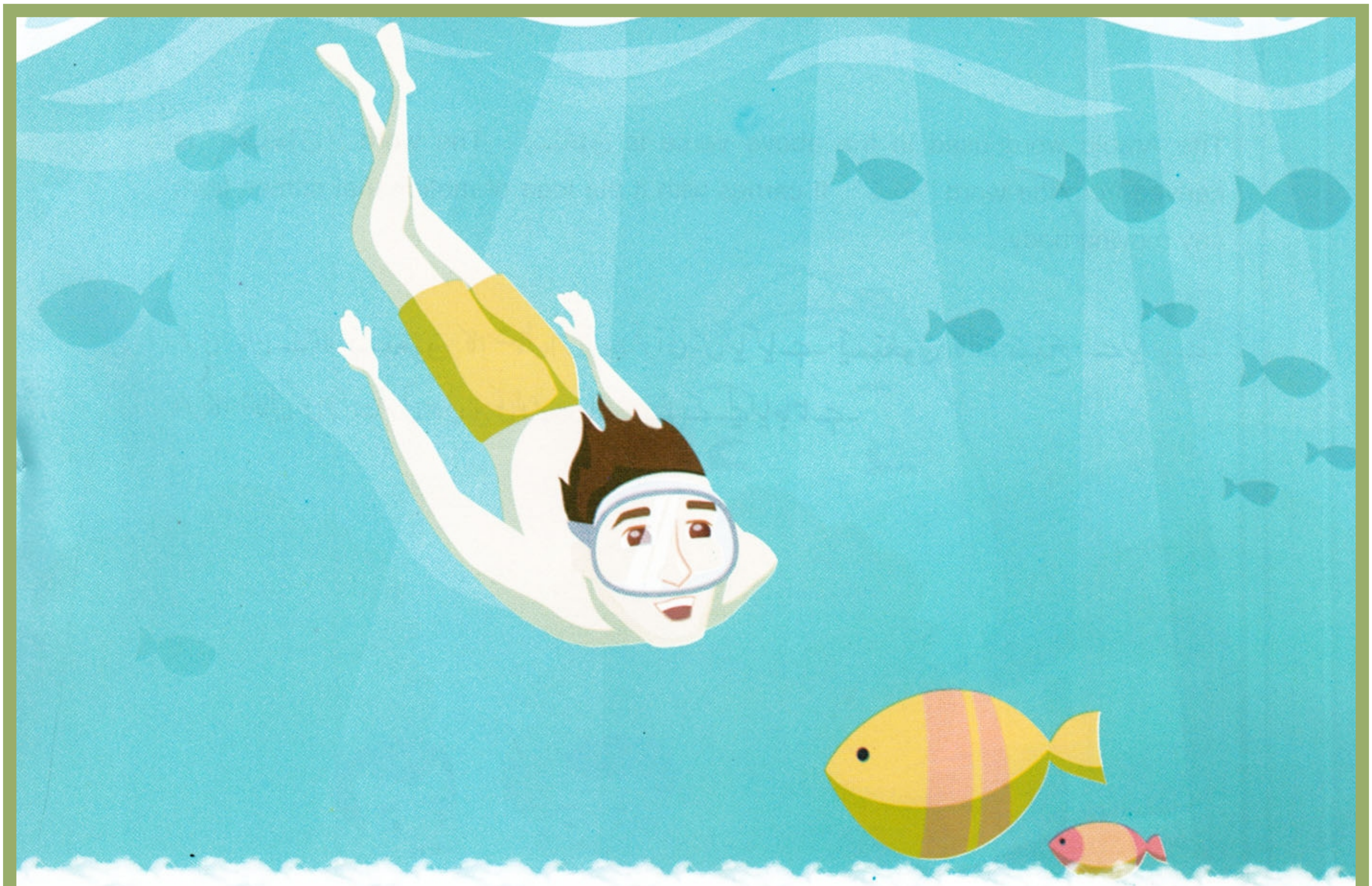

If you use the word for a man on the ground, it would not mean that he is rolling but would mean he is walking or running. If you use the word for a man in water it would not mean that he is floating but would mean that he is swimming. Similarly, if you use this word for a celestial body such as the sun it would not mean that it is only flying through space but would mean that it is also rotating as it goes through space. Most of the school textbooks have incorporated the fact that the sun rotates about its axis.

اگراس لفظ کا استعمال زمین پر موجود کسی شخص کے لیے کیا جائے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ شخص گھوم رہا ہے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ چل رہا ہے یا دوڑ رہا ہے۔ اگر آپ اس لفظ کا استعمال کسی ایسے شخص کے لیے کرتے ہیں جو کہ پانی میں ہو تو اس کا مطلب یہ نہیں ہوگا کہ وہ شخص پانی میں بہہ رہا ہے، بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ تیراکی کر رہا ہے۔ اسی طرح اگر آپ یہ لفظ آسمان میں موجود کسی چیز جیسا کہ سورج کے لیے کرتے ہیں تو اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہوگا کہ سورج خلا میں اڑ رہا ہے، بلکہ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ سورج بھی خلا میں چکر لگاتے ہوئے اپنے محور پر گھوم رہا ہے۔ سکولوں میں پڑھائی جانے والی بہت سی کتابوں میں بھی ان معلومات کو شامل کرلیا گیا ہے کہ سورج اپنے محور پر گھومتا ہے۔

It is noticed that the sun has spots which complete a circular motion once every 25 days i.e. the sun takes approximately 25 days to rotate around its axis. In fact, the sun travels through space at roughly 150 miles per second, and takes about 200 million years to complete one revolution around the center of our Milky Way Galaxy.

یہ مشاہدہ کیا گیا کہ سورج پر نشانات موجود ہیں جو کہ 25 دنوں میں اپنا ایک چکر مکمل کرتے ہیں، مطلب یہ کہ سورج تقریباً 25 دنوں میں اپنے محور پر ایک چکر مکمل کرتا ہے۔ درحقیقت سورج خلا میں 150 میل فی سیکنڈ کی رفتار پر سفر کرتا ہے۔ اور اس کو کہکشاں کے گرد ایک چکر لگاتے ہوئے 20 کروڑ سال لگتے ہیں۔

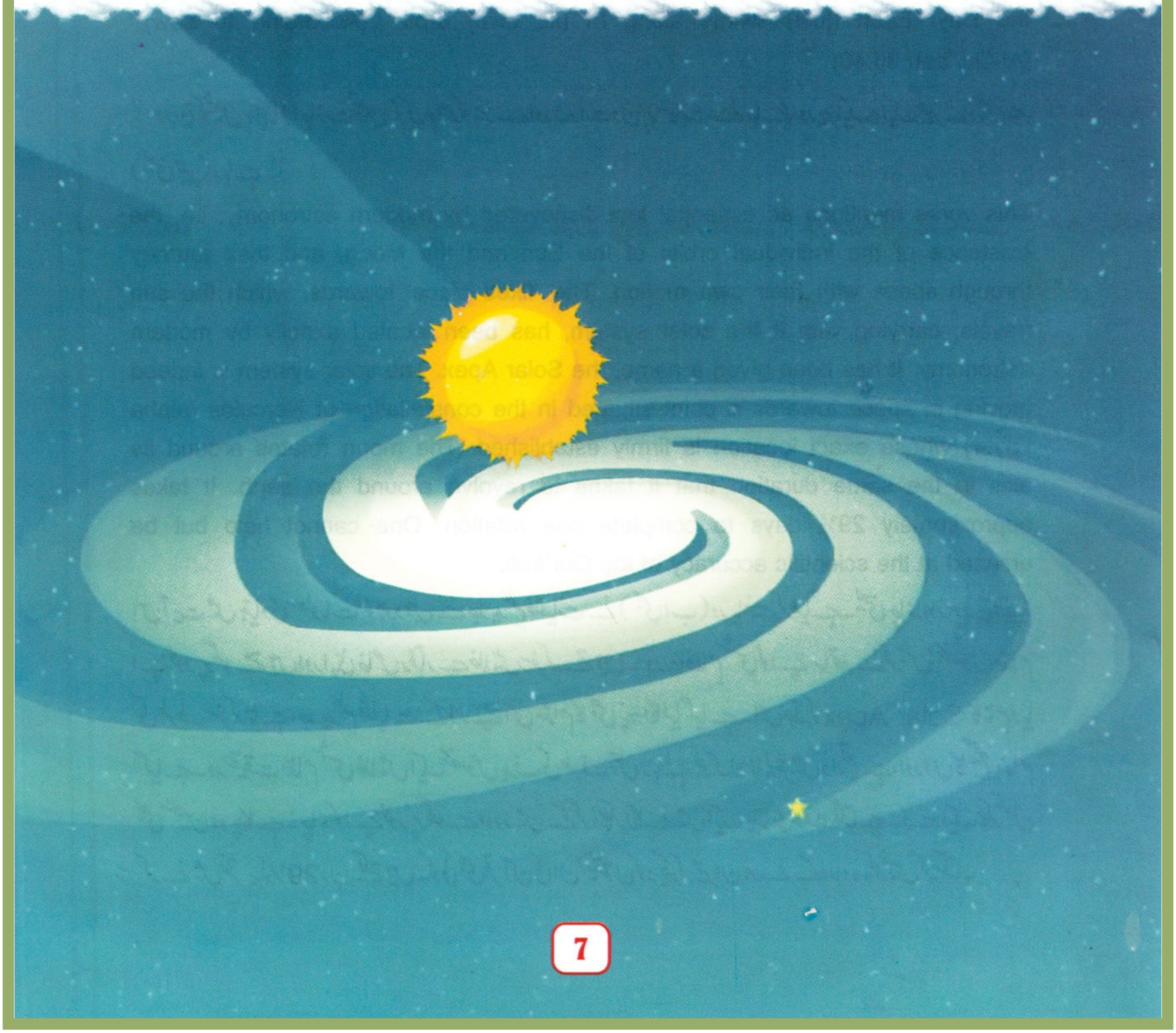

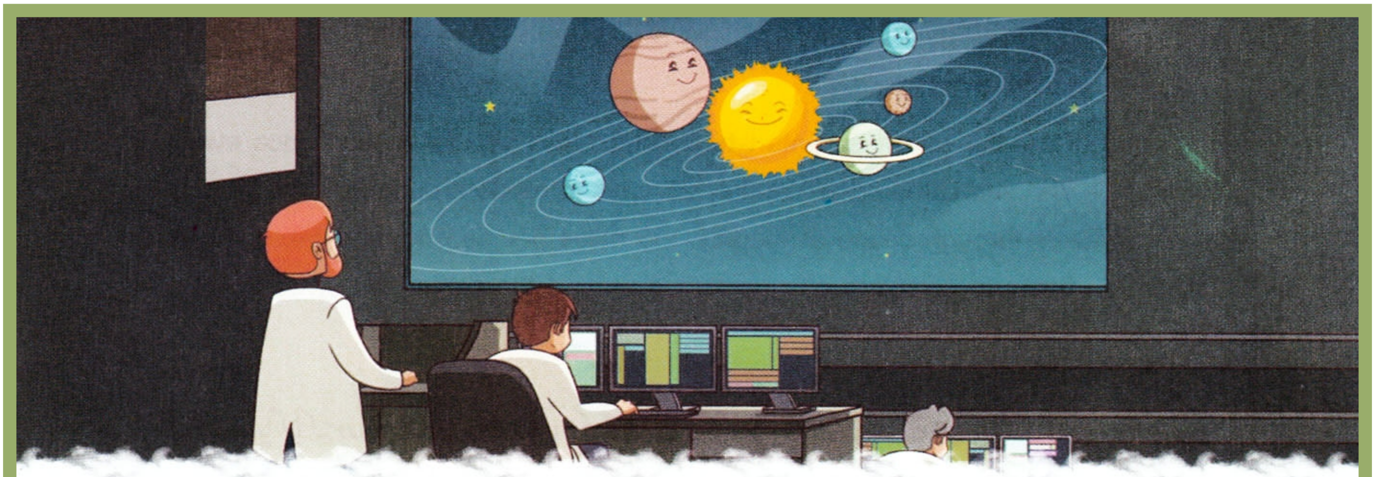

لَا الشَّمْسُ يَنۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝۴۰

“It is not permitted To the Sun to catch up The Moon, nor can The Night outstrip the Day: Each (just) swims along In (its own) orbit (According to Law)." [Al-Qur’aan 36:40]

’’سورج کو نہیں پہنچتا (اجازت نہیں) کہ چاند کو پکڑے اور نہ رات دن پر سبقت لے جائے اور ہر ایک، ایک گھیرے میں پیر (یعنی تیر) رہا ہے۔‘‘

This verse mentions an essential fact discovered by modern astronomy, i.e. the existence of the individual orbits of the Sun and the Moon, and their journey through space with their own motion. The ‘fixed place’ towards, which the sun travels, carrying with it the solar system, has been located exactly by modern astronomy. It has been given a name, the Solar Apex. The solar system is indeed moving in space towards a point situated in the constellation of Hercules (alpha Layer) whose exact location is firmly established. The moon rotates around its axis in the same duration that it takes to revolve around the earth. It takes approximately 29½ days to complete one rotation. One cannot help but be amazed at the scientific accuracy of the Qur’aan.

اِس آیت میں بنیادی معلومات موجود ہیں جسے جدید علمِ فلکیات نے (بھی اب) دریافت کر لیا ہے۔ یعنی چاند اور سورج اپنے اپنے محور پر گھومتے ہیں اور اپنی خاص رفتار سے خلا میں سفر کرتے ہیں۔ سورج نظامِ شمسی کو اپنے ساتھ لے کر جس ’مخصوص مقام‘ کی طرف سفر کرتا ہے، جدید علمِ فلکیات کے ذریعے اس مقام کا بھی پتہ لگا لیا گیا ہے۔ اس جگہ کو Solar Apex کا نام دیا گیا ہے۔ درحقیقت نظامِ شمسی خلا میں ایک مخصوص ہدف کی طرف چل رہا ہے جو کہ ایلفا لیئر میں واقع ہے، اور اس کا صحیح مقام بھی متعین ہو چکا ہے۔ چاند کو اپنے محور پر گھومنے اور زمین کے گرد چکر لگانے میں ایک جتنا ہی وقت لگتا ہے۔ اسے ایک چکر مکمل کرنے میں تقریباً 29½ دن لگتے ہیں۔ کوئی بھی قرآن کی ان حقیقتوں کو دیکھ کر حیران ہونے کے علاوہ کچھ نہیں کر سکتا۔